ادائیگی اور سٹیلمنٹ (تصفیہ) Âم

کسی بھی ملک کا ĥ ل بینک عام طور پر قومی پیمنٹ (ادائیگی) Âم کے نشو úو میں کلیدی کردار کا حامل ہوٹ ہے ریزرو بینک آف #*یـ (RBI) ملک کے ĥ ل بینک کی حیثیت سے ایـ ,ٹ قیاتی کردار ادا کر رہا ہے اور محفوظ، ضماٹ $ شدہ، ٹھوس اور قابل بھروسہ ادائیگی Âم کے لئے کئی اقدام کئے ہیں اس سلسلہ میں اکثر و بیشتر پوچھے جانے والے سوالات FAQ فارم میں دیئے جا رہے ہیں۔

(۱) ادائیگی Âم کیا ہے ؟

ادائیگی Âم ایـ ایسا عمل ہے جو ادا کرنے والے اور مستفید کے درمیان قیمت کی تحویل کو آسان بنا دیتا ہے جس کے ذریعہ ادا کرنے والا (Payer) ادائیگی واجبات مستفید کے حق میں ادا کر دیتا ہے۔ ادائیگی Âم سامان اور :ٖ مات کی شکل میں ادائیگی کو دو شکلوں کے قابل بنٹ ہے۔

(۲) کسی ادائیگی Âم کے %اء کیا ہیں؟

ادائیگی Âم ان تمام ا 2 ومنٹ وسائل پر مشتمل ہیں جن کے ذریعہ پیمنٹ کیا سکتا ہے۔ اصول قواعد، اور کارروائیاں ان ادائیگیوں کے خاص عناصر ہیں، ادارے پیمنٹ طر i عمل اور قانونی Âم وغیرہ کو آسان کر دیتے ہیں۔ ان اداروں کو اس لئے قائم کیا جاٹ ہےٹ کہ مختلف مساہمین کے درمیان فنڈوں کی تحویل آسان ہو سکے۔

(۳) ادائیگی Âم کو پیمنٹ کرنے کے لئے کون استعمال کر سکتا ہے۔

پیمنٹ Âم کا استعمال افراد بینک کمپنیوں اور گورنمنٹ کے ذریعہ کیا جاسکتا ہےٹ کہ ایـ دوسرے کو ادائیگی کی جا سکے۔ دوسرے الفاظ میں کوئی بھی شخص جس کو کسی دوسرے شخص کو پیمنٹ کرٹ پڑے اسے ایسے پیمنٹ ادا کرنے کیلئے ایـ*یـ دو فارموں کا استعمال کر سکتا ہے۔

(۴) کیا طر j ہیں جن میں%+ ار بینک کے ذریعہ پیمنٹ کر h ہیں

ہندوستان میں ادائیگی کیش، B پر، ڈ#ٹ ڈرافٹ کارڈ، ڈ P کارڈ اور ایسے ذرائع سے ہوسکتی ہے جو بینکروں کو الیکٹرا -ـ وسائل و آلات فراہم کر کے کی جا سکتی ہے جو ایسی ادائیگیوں %+ اروں کی طرف سے کریں گے۔ الیکٹرا -ـ ادائیگیاں الیکٹرا -ـ فنڈز انسفر (EFT) الیکٹرا -ـ کلیر- سروس (ECS) کی شکل میں چھوٹے پیمنٹ کیلئے کی جاتی ہیں اور ریل /ٹ اس سٹیلمنٹ (RTGS) Âم سے بڑے پیمنٹ ادا کئے جاتے ہیں۔ ہندوستان مین چند بینکوں نے انٹر M کے ذریعہ متعدد بینکنگ سروسیں شروع کی ہیں جو الیکٹرا -ـ طور پر فنڈوں کی تحویل آسان کر دیتے ہیں۔

(۵) پیمنٹ کیسے کیا جا* ہے. # اداء کرنے والا مستفید کو Bپ جاری کر* ہے۔

Bپ پیمنٹ کا پر وسیس اس وقت شروع ہو* ہے. # اداء کرنے والا اپنا ذاتی Bپ مستفید کو دیتا ہے فنڈوں کی حقیقی ادائیگی کے حصول کے لئے چیکوں وصول کنندہ کو اپنے Bپ اپنے بینک اکاؤ$ میں جمع کر* پر* ہے۔ا/ مستفید اسی بینک اسی شہر میں اپنا کھاتہ رr ہے تو بینک کے انٹر M بندوبست کے ذریعہ اس کے بینک میں ہی فنڈ کر+ ٹ کئے جاتے ہیں۔ا/ مستفید کا کوئی اکاؤ$ دوسرے بینک میں اسی شہر میں* یا دوسرے شہر میں ہے تو اس کو اس*ت کی یقین دہانی کرائے گا کہ فنڈ کلیر- ہاؤس کے ذریعہ اداء کرنے والے کے بینکر سے جمع کئے جاتے ہیں۔

(٦) کلیر- ہاؤس کیا ہے ؟

کلیر- ہاؤس بینکوں کی ا- مشترکہ جما) ہے جو ا- شہر/جگہ پر مختلف بینک پر انچوں کے مابین چیکوں کے ذریعہ ادائیگی آسان بناتی ہے۔اس کا کردار بینکروں کیلئے ا- دوسرے پر چیکوں کی تحویل اور فنڈوں کی دو+ اری کیلئے مر/ ی میٹنگ مقام کی حیثیت سے ہو* ہے ۔ایسی سر/ میوں اور Ü حر ! کو (operation) کلیر- اور c کہا جا* ہے۔عام طور پر ا- بینک کلیر- اور c کے لئے متعین کیا جا* ہے، چاروں a و پ‰ اور چند بڑے شہروں میں ریزرو بینک آف *#ٰ کلیر- ہاؤس کارکردگی کی نگرانی کر* ہے۔ہر کلیر- ہاؤس کے RBI کے مطابق یکساں اصول وقوا 2 مر$ ہیں،ملک بھر میں تقریباً ۱۰۰۰ سے ز* دہ کلیر- ہاؤس چیکوں کی سہو) کے لئے مشغول ہیں۔یہ & کے & Slate Bank of India RBI اور دوسرے پبلک سیکٹروں کی ماتحتی میں عمل پیرا ہیں۔

(٧) اس کلیر- پر اسیس کے لئے کتنا وقت درکار ہے۔

عام طور پر ا/ کوئی Bپ اسی شہر میں (مقامی Bپ) اداء کیا جا* ہے تو اس میں* تین دن لگ h ہیں۔کچھ بڑے شہروں میں ا- Âم چل رہا ہے جس کو ہائی ویلیو کلیر- (High Value Clearing) کہا جا* ہے ۔یہ Âم کسی Bپ کو اسی روز کلیر- کر دیتا ہے اور جمع کرنے والے شخص کو اس*ت کی اجازت ہوتی ہے کہ وہ کارروائی اگلے دن کرائے ۔بہر حال اس ہائی ویلیو کلیر- کا دا/ ہ بہت محدود ہے اور عام طور پر مخصوص تجارتی علاقوں کی پر انچوں پر ہی د7 یب ہو* ہے جیسے کہ فورٹ: یمن پوائنٹ ممبئی اور دہلی میں کناٹ پیلس۔

غیر مقامی چیکوں کے سلسلہ میں تین سے دس دنوں-- کا وقت لگ سکتا ہے۔RBI نے تمام بینکوں کو مشورہ * یا ہے کہ وہ اپنی Bپ کلیکشن* پر لیسی کو عام کریں* کہ %+ اروں کو ا- # از مل سکے کہ اس سلسلہ کی کارروائی ! ہوگی اور اس کی مطلوبہ ضرورت ! پوری ہوسکے گی ۔ D معمول مدت سے ز* دہ کی* خیر کے لئے بینکوں کو اپنے %+ اروں کیلئے معاوضہ بندوبست کرنے کی ضرورت

ہےخواہ%+ ارکی جا$ سے اس کا تقاضہ نہ ہو۔

(۸) کیا بینک کسٹمر(%+ ار) پیمنٹ کے لئے B چ % خود دا & کرے گا ؟

چیکوں کے ذریعہ پیمنٹ وصول کنندہ کچھ% اجات دا & کرu کہ اس بینک سے اس کا فنڈ مل سکے۔ مقامی چیکوں کے سلسلہ میں کوئی بھی چارج ادانہیں کر* ہوگا۔ غیر مقامی چیکوں کیلئے بینک کچھ وسینگ /کلیکشن چارج وصول کرے گا۔ اس* ت کا انحصار B کی رقم اور (وہ جگہ جہاں سے B کیش ہوگا) ہوگا۔ بینک کے ذریعہ وصول کئے جانے والے% چہ عام طور #ٔ ین بینک، ایسوسی اc* خود بینکوں کے ذریعہ طے کئے جاتے ہیں۔ بینکوں کو اس* ت کی ضرورت ہے کہ وہ سروس چارجیز کی فہر & عام کریں۔

(۹) B اور × (Cash) کا استعمال کئے بغیر پیمنٹ کیسے ممکن ہوگا ؟

B استعمال کے بغیر پیمنٹ کی ادائیگی دو* رٹیوں کے درمیان الیکٹرا - وسائل کے ذریعہ کی جاسکتی ہے۔ ایسے پیمنٹ کو آسان بنانے کیلئے د7ب چھٹکر پیمنٹ طر j مندرجہ ذیل ہیں الیکٹرا - فنڈ ٹرانسفر، الیکٹرا - سروس، کر+ٹ /ڈ ₱ وغیرہ

(۱۰) کیا بینک کا کسٹمر کسی دوسرے بینک کا ATM استعمال کرسکتا ہے ؟

ہاں! اس شرط پر کہ%+ ار (کسٹمر) کا بینک ذاتی ATM کا مالک ہو۔ اس موجودہ صورت حال میں ذاتی ATM بہت ہی کم ہیں عام طور پر ایسے ATM اونچ عمارتوں میں قائم کئے جاتے ہیں۔ اگر دوسرے بینک کا ATM استعمال کیا جائے تو عام طور پر سروس فیس جس کو انٹر چینج فیس (Inter Change fee) کہا جا* ہے کسٹمر کو ادا کر* پڑتی ہے۔

(۱۱) کیا ATM صرف × وصول کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں ؟

× وصول کے ساتھ ساتھ ATM کا استعمال یوٹیلٹی بلوں، فنڈ تحویل اکاؤ$ میں B اور × جمع کرنے بچی رقم کی اطلاع دی اور دوسرے کئی بینکنگ ٹرانزیکشن کے لئے کیا جا* ہے جن کی ¾ ATM مالک بینکوں کی جا$ سے کی جاسکتی ہے۔

(۱۲) ادائیگی Â م میں کر+ٹ /ڈ ₱ کارڈ کا کیا کردار ہے۔

کر+ٹ /د ₱ کارڈ ملک بھر میں وسیع پیمانہ پر استعمال کئے جارہے ہیں کیوں اس طر i سے B اور × (Cash) کے استعمال کئے بغیر سامانوں اور سروسز کے معاوضہ کی ا - نہا$ آسان ادائیگی فراہم ہورہی ہے۔ بینک کسٹمروں کو کر+ٹ کارڈ جاری کر رہے ہیں۔ تجارتی ادارے /دکا 3 جو کر+ٹ /د ₱ کارڈ پیمنٹ قبول کرتے ہیں وہ اپنے کسٹمر کے بینک سے اپنے بینک کے ذریعہ رقم کی وصولی کر8 ہے۔

(۱۳) ڈ P کارڈ اور کرﷺ ٹ کارڈ میں کیا فرق ہے۔

ڈ P کارڈ ا- ڈبہ ، اکاؤ $ داخلہ کارڈ ہے (ٹرانزیکشن کی ہوئی رقم # راج / درج ہو جاتی ہے) ڈ P کارڈ میں ٹرانزیکشن کی جانے والی رقم کارڈ استعمال کنندہ کے کرﷺ ٹ میں فوری طور پر موجودہ رقم کی حد- ہوگی۔ دوسری جا $ کرﷺ ٹ کارڈ کا استعمال اس کرﷺ ٹ کی شرط بھی وا. # قرار دیتا ہے جو کارڈ استعمال کرنے والے کے ذریعہ بل رسید موصول ہونے پر اداء کی جاتی ہے خواہ مکمل طور پر % وی طور پر قسطوں میں۔

(۱۴) EFT کیا ہے؟

الیکٹرا- فنڈ ٹرانسفر (EFT) ا- ایسا Â م ہے جس کے ذریعہ جو بھی کسی دوسرے شخص / کمپنی وغیرہ کو پیمنٹ کر* چاہے، اپنے بینک سے رابطہ قائم کرسکتا ہے اور × ادائیگی کرسکتا ہے یا اپنے اکاؤ $ سے وصول کنندہ / مستفید کے بینک اکاؤ $ میں فنڈ ٹرانسفر کرنے کے لئے ہدا $ دے سکتا ہے یا اختیار دے سکتا ہے۔ ایسے ٹرانسفر کی درخوا & کرتے وقت بینک کو مکمل تفصیل جیسے وصول کنندہ کا* م، بینک اکاؤ $ نمبر، اکاؤ $* $ (بچت اکاؤ $) بینک* م، شہر پر انچ* م وغیرہ فراہم کرانی چاہئے* کہ مستفید اکاؤ $ میں رقم تیزی کے ساتھ ٹھیک طور پر پہونچ جائے RBI EFT کے لئے سروس مہیا ہے۔

(۱۵) کیا میں EFT کا استعمال ہندوستان میں کہیں بھی فنڈ ٹرانسفر کے لئے کرسکتا ہوں ؟

ا ب-- ملک بھر میں ۱۵ بڑے شہروں میں بینک برانچوں کے درمیان فنڈ ٹرانسفر کے لئے EFT سہو } فراہم ہے۔ ا- دوسری اسکیم کے تحت جسکو Special EFT کہا جا* ہے، بہت سی اور منتخب شاخیں (جو بینک کی کمپیوٹر M ورک پر موجود ہیں) تقریبا ۲۰۰ شہروں الیکٹرا- کے کے توسط سے فنڈ ٹرانسفر کے ضمن میں لائی جا چکی ہیں۔ ان شہروں اور برانچوں کی فہر & متعلقہ بینکوں سے RBI Website سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(۱۶) EFT کے ذریعہ فنڈ ٹرانسفر میں کتنے دن لگ جاتے ہیں

فنڈ ٹرانسفر عام طور پر اسی روز ہو جا* ہے یا زیادہ سے زیادہ اگلے یوم عمل پر جس کا انحصار ایسے فنڈ ٹرانسفر کے درخوا & کے وقت پر ہے۔ کسٹمر کو اپنے بینک سے فنڈ ٹرانسفر کی درخوا & دیتے وقت دریافت کر 8 چاہئے۔

(۱۷) کیا EFT کے ذریعہ فنڈ ٹرانسفر کے لئے کچھ فیس بھی ہے ؟

بینک عام طور پر EFT کے لئے کچھ پروسینگ فیس e ہیں ٹھیک دوسری چیزوں کی طرح جیسے ڈ*# ڈرافٹ، پے آرڈر وغیرہ۔ ایکچول فیسوں کا انحصار رقم اور بینکر / کسٹمر کے تعلق پر ہے۔ بہر حال حال میں RBI نے تمام فیس EFT پر چھوڑ دی ہیں جو

RBI کے ذریعہ چلائے جانے والے کلیرنگ ہاؤسیز پر ایسے فنڈز انسفر ٹرانزیکشن کی پروسیس کے ذریعہ رقم رجاری تھیں اس چیز نے یقینی طور پر بینک کی پروسس کا Processing Cost بھی کم کردی۔

(۱۸) فنڈ کی وصولی/ادائیگی کے لئے میں الیکٹرانک کلیرنگ سروس کا استعمال کیسے کرسکتا ہوں؟

الیکٹرانک کلیرنگ سسٹم (ECS) ایک چھٹکر پیمنٹ سسٹم ہے جو بڑے بڑے پیمنٹ یا بڑی وصولیابیوں کی ادائیگی کے لئے کیا جاسکتا ہے خاص طور سے جہاں ہر انفرادی پیمنٹ کی رقم بہت کم ہو اور اوسطاً چھوٹی رقم ہو یہ سہولت کمپنیوں اور گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ کے لئے بڑے بڑے پیمنٹ وصولی کرنے اوران کو اداء کرنے کے لئے مقرر ہے۔ انڈیا میں RBI کے ذریعہ چلائے جانے والے ۴۷ سینٹروں میں ECS سہولت دستیاب ہے اور دوسرے سینٹروں پر یہ سہولت SBI کے ذریعہ دستیاب ہے۔ ECS کی مزید دو قسمیں ہیں (ECS Credit) افراد وں کو ضخیم پیمنٹ کی ادائیگی کیلئے اور (Debit) Ecs افراد سے بڑے یوٹیلیٹی ادائیگیوں کی وصولیابی کے لئے۔

(۱۹) Ecs (Credit) کیا ہے؟

(Ecs Credit) کے تحت کوئی بھی کمپنی/اسٹیبلشمنٹ اپنے بینک اکاؤنٹ سے متعدد وصول کنندہ افراد کو، مثال کے طور پر کمپنیاں Ecs Credit کا استعمال اپنے سرمایہ کاروں کے لئے مقررہ مدتی منافع/سود کی ادائیگی کے لئے کرتی ہیں۔ اسی طرح سے بینک، گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ وغیرہ اپنے ملازمین کو (Ecs Credit) کے ذریعہ ماہوار تنخواہ ادا کرتی ہیں۔ پنشن والوں کو دی جانے والی رقم بھی اسی طرح ادا کی جاتی ہے۔ اسی مقصد سے ادائیگی کرنے والی کمپنی کو مستفید کے بینک کی تفصیلات رکھنی پڑتی ہیں۔ پیمنٹ ادا کرنے والی کمپنی کے کفیل بینک کے ذریعہ یہ پیمنٹ فنڈ کئے جاتے ہیں اور ایسے بینک کو یقین دہائی کرانی پڑتی ہے کہ سٹیلمنٹ کے دن اس کے اکاؤنٹ میں کافی فنڈ موجود ہے تاکہ اس مکمل رقم کی تلافی کی جاسکے جس کے لئے ادائیگی کی جارہی ہے۔ کفیل بینک عام طور پر وہ بینک ہے جس کے ساتھ کمپنی اپنا اکاؤنٹ برقرار رکھتی ہے۔

(۲۰)(Ecs Debit) کیا ہے؟

Ecs Debit عام طور پر بلکہ زیادہ تر یوٹیلیٹی کمپنیوں جیسے (ٹیلیفون، الیکٹرسٹی) کے ذریعہ اپنے کسٹمرس کے بینک اکاؤنٹ سے ڈائرکٹ بل پیمنٹ کی وصولیابی کے لئے کیا جاتا ہے۔ بجلی بل کی ادائیگی کیش (نقد) سے کرنے کے بجائے مستفید رفرد/کمپنی) اپنے ذاتی بینک اکاؤنٹ سے الیکٹرسٹی بورڈ رکمپنی ربورڈ کے اکاؤنٹ میں ڈائرکٹ بل پیمنٹ کرسکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے صارف (Consumer) کو یوٹیلیٹی کمپنی کے نام ایک درخواست پیش کرنی پڑتی ہے (بشرطیکہ کمپنی نے Ecs Dabit Scheme) اختیار کی ہو) جس میں اس بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات فراہم ہونی چاہئے جس میں سے ماہوار/پندرہ روزہ بل رقم وضع

کی جاسکے ایسی تفصیلات کسٹمر کے بینک سے تصدیق شدہ ہونی چاہیئے جو اس طرح پیمنٹ کی ادائیگی کا خواہاں ہو۔ایسا کرنے کا یہ اختیار دے دیا جائے تو یوٹیلٹی کمپنی کنزیومر کے بینک کو مشورہ دیگی کہ وہ بل کی رقم اس کے اکاؤنٹ میں واجب الادا تاریخ پر درج کردے اور رقم کمپنی کے ذاتی اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کردے۔ایسا کفیل بینک کے اکاؤنٹ کو کریڈٹ کرنے کے ذریعہ کیا جاتا ہے جو کہ ڈیفالٹ رہ وہی بینک ہوتا ہے جس کے ساتھ پیمنٹ وصول کرنے والی کمپنی اپنا اکاؤنٹ رکھتی ہے۔ایکچول بل کنزیومر کے پاس حسب معمول اس کے پتہ پر بھیجا جاتا ہے۔

(۲۱) کیا ECS استعمال کرنے کے لئے کوئی فیس ہے ؟

NRI کی حیثیت سے کوئی بھی فرد اپنا فنڈ ریگولر بینکنگ چینلوں کے ذریعہ اور یا بینک کے ذریعہ فراہم کردہ سہولیات کا استعمال کرکے بھیج سکتا ہے۔بینک بہرحال اس سہولیت کے استعمال کے لئے اپنے متعلقہ کسٹمروں سے فیس لینے میں آزاد ہیں۔

(۲۲) کوئی NRI انڈیا میں پیسہ کیسے ترسیل کرسکتا ہے۔

بطور ایک NRI کوئی بھی فرد،اور یا بینک کے ذریعہ فراہم کردہ سہولیات کا استعمال کرکے ریگولر بینکنگ چینلوں کے ذریعہ انڈیا میں فنڈریمٹ (ترسیل) کرسکتا ہے۔متبادل طریقہ ہے ایک NRI کسی مستند منی ٹرانسفر ایجنٹ MTA کے توسط سے بھی فنڈ بھیج سکتا ہے۔ پچھلے سالوں میں بہت سے بینکوں نے اپنے درآمد میٹینس (ترسیل) پروڈکٹس لانچ کیا ہے جو فنڈ ٹرانسفر کا عمل صرف چند ہی دنوں میں مکمل کر دیتے ہیں۔

(۲۳) اپنے ٹرانزیکشن کے لئے بینک کیسے پیمنٹ کرتے ہیں؟

عام طور پر بینک از بینک ٹرانزیکشن بھاری رقموں میں ہوتے ہیں۔اسی لئے ٹرانزیکشن کو بھاری فنڈ ٹرانسفر کہا جاتا ہے۔ فنڈوں کا ایکچول ٹرانسفر ان کاؤنٹ کے توسط سے واقع ہوتا ہے جو RBI کے ساتھ قائم ہوتے ہیں۔اس مقصد کے حصول کیلئے بینک ایک دوسرے کو RBI کے ساتھ قائم شدہ اپنے اکاؤنٹ پر ڈرا کئے ہوئے چیک دے دیتے ہیں جنکو کلیرنگ ہاؤس کے ذریعہ پراسیس کیا جاسکتا ہے۔متبادل طور پر وہ بڑی رقم ادائیگی سسٹم (جس کو ریل ٹائم گراس سٹلمنٹ سسٹم کہا جاتا ہے) کا استعمال بھی کر سکتے ہیں جس کے ذریعہ فنڈ ٹرانسفر فوری طور پر ممکن ہوسکتا ہے جو افراد اور کمپنی کی صورت میں EFT کے مانند الیکٹرانک ٹرانزیکشن پر موقوف ہیں۔

(۲۴) ریل ٹائم گراس سٹلمنٹ سسٹم کیا ہے ؟

ریل ٹائم گراس سٹیلمنٹ (RTGS) سسٹم جو کہ انڈیا میں مارچ ۲۰۰۴ سے متعارف ہوا تھا،ایک ایسا سسٹم ہے جس کے توسط سے بینکوں کے ذریعہ اپنے اکاؤنٹ سے دوسرے بینکوں کے اکاؤنٹ میں فنڈ کی تحویل کے لئے الیکٹرانک ٹرانزیکشن دیئے جا سکتے ہیں

ہیں۔ RTGS سسٹم RBI کے ذریعہ *ـ جا# ہے اور بینکوں کے مابین فنڈ تیز اور معتمد وسائل فراہم کر# ہے جس سے ان کے مالی معا5ت کی روانی سہل اور آسان ہوجاتی ہے۔جیسا کہ# م سے معلوم ہو# ہے بینکوں کے مابین فنڈ ٹرانسفر ریل *ٹائم C دیر واقع ہوتے ہیں، لہذا پیسے مستفید کے *ـ س فوری طور پر پہونچ جاتے ہیں۔

اور مستفید کے بینک کو یہ ذمہ داری ادا کرنی پڑتی ہے کہ وہ مستفید کے اکاؤ$ کو دوگھنٹہ کے # رکر#ـ ٹ کردے۔

(۲۵) کیا (RTGS) سسٹم کے توسط افراد ادائیگی کر h ہیں؟

ہاں! افراد (RTGS) سسٹم سے اپنے بینکوں کے ذریعہ فنڈ ٹرانسفر کر h ہیں اگر چہ یہ Âم C دی طور پر بھاری رقموں کے لئے تشکیل *ـ H تھا، پھر بھی کسٹمر اپنے کم قیمت (Low Value) رقموں کی ادائیگی کے لئے بھی RTGS سہو } کا استعمال کر h ہیں۔ RTGS ٹرانزیکشن کے لئے Low Value *ـ Large Value کی کوئی ڈیفنیشن نہیں ہے ۳۱ جولائی ۲۰۰۵ ء- *# ـ کے ۱۰۴ شہروں کے ۵۰۰۷ سے *ـ دہ بینک برانچوں میں RTGS سہو } د7ـ ب تھی، RBI کا منصوبہ یہ ہے کہ وہ مارچ ۲۰۰۶ء- کم سے کم ۱۰۰۰۰ سے *ـ دہ بینک برانچوں میں یہ سہو } فراہم کی جائے۔ اسوقت سبھی بینکوں کو اس کا اختیار نہیں *ـ جا# کہ وہ RTGS کو فنڈ کے ٹرانسفر کے پروسیس کریں۔ جو بھی کسٹمر اس سہو } کو استعمال کر# چاہتا ہے اسے اپنے بینک سے معلوم کر# چاہئے کہ اس کی اپنی بینک برانچ اور مستفید کی بینک برانچ میں یہ صلا A ہے کہ وہ RTGS سسٹم سے فنڈ ٹرانسفر کر h ہیں۔ بینک ایسے بینک ٹرانسفروں کے لئے اپنی مصلحت سے فیس لاگو کر h ہیں جو کہ کسٹمر- بینک کے آپسی تعلق کی C دیر موقوف ہے۔ نتیجہ کسٹمر، مستفید کے اکاؤ$ میں فنڈ کر#ـ ٹ ہونے میں# خیر کی وجہ سے سود کے دعوی کا حقدار ہوگا۔

(۲٦) میں کس سے رابطہ کروں اگر مجھے پیمنٹ سسٹم کے تحت کسٹمر سروس سے کوئی شکا$ ہو؟

کسٹمر متعلقہ بینک سے شکا$ دور کرنے کے متعلق رابطہ قائم کرسکتا ہے۔ جواب مطمئن بخش علاج نہ ہونے کی صورت میں، کسٹمر کو چاہئے کہ وہ RBI کے مقامی آفس میں اگر یونیز#ـ ریسل سیل (Grievance Redressal Cell) سے رابطہ قائم کرسکتا ہے۔ کسٹمر بینکنگ بڑے ذمہ دار (Ombudsman) کے آفس سے بھی شکا$ دور کرنے کے سلسلہ میں رابطہ کرسکتا ہے۔

(۲۷) B پرنکیشن کیا ہے؟

B پرنکیشن B پر کلیر- اور بینکوں کے مابین ا- معاہدہ کا Âم ہے جس کی C دبغیر مبادلہ آلات الیکٹرا- معلومات پر ہے *ـ الیکٹرا- انج#ـ دونوں پر۔

(۲۸) B پرنکیشن سے بینک کسٹمر کیسے فا# اٹھا h ہیں؟

بینک کسٹمر اپنے چیکوں کو تیزی سے کیش کریں گے کیوè T+olocal clearing اور T+I Intercity Clearing

Bپڑنکیشن سسٹم میں ممکن ہے۔ کیونکہ سیدھی پر و ù اورخودکار پیمنٹ پروسیس CTS کے ذریعہ مکمل ہوتا ہے بینکوں اور کسٹمروں کیلئے کچھ تخفیف کے ساتھ تیز کیش پیمنٹ بھی ممکن ہے۔ بینکوں کے لئے یہ بھی ممکن ہے کہ (CTS) پر F سروسیز اور نئے طریقہ کار کی پیشکش کریں۔ بینکوں کے پاس تخفیف شدہ ہم آہنگی اور دھوکہ بازی سے بچنے کا اضافی ایڈوانٹیج بھی حاصل ہے۔

(۲۹) پیمنٹ سسٹم میں RBI کا کیا رول ہے ؟

سپروائزر اور کنٹرولر کا رول ادا کرنے کے علاوہ RBI بینک سیٹلمنٹ کا کردار بھی ادا کرتی ہے RBI پر اور لگاتار اقدامات کررہی ہے کہ وہ ملک میں موثر پیمنٹ کے محفوظ اور قابل اعتماد وسائل کے نئے طریقوں سے متعارف کرائے۔ RBI نے میگنیٹ ; ا - کیریکٹر رکگنشن (MICR) پر Â مبنی B کلیرنگ کا X دکیا ہے جو ۸۰ دہائی کے آخیر میں چار a ویولیٹن شہروں ممبائی، نیو دہلی، چنئی اور کولکتہ کے لئے تھا۔ ۹۰ دہائی کے @ الیکٹرا - پیمنٹ سسٹم جیسے ECS اور EFT متعارف کرائے گئے 2004-05 کے دوران RTGS وجود میں آیا۔ ان نئے Â موں طریقہ i کاروں کے علاوہ RBI اس بات کو بھی لگاتار یقینی بنارہی ہے کہ موجودہ Â م میں بہتری لائی جائے اور ان کی افادیت کو بڑھانے کیلئے اصلاحات کی جا N اور کسٹمروں کی ضروریات پوری کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ ٹیکنولوجی ترقی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے RBI نے ان Â موں میں مزید احتیاطی اقدامات کئے ہیں کہ انہیں بھروسہ مند اور محفوظ بنایا جائے اور ایسٹ ٹرانزیکشن کی یکسوئی برقرار رکھی جائے۔

مختلف Â م ادائیگی کو عملی بنانے کے علاوہ RBI بھی ان میں بحیثیت ا - استعمال کنندہ حصہ لیتی ہے۔ RBI اپنا کردار بحیثیت ا - : مت گار ادا کرتی ہے اور سسٹم عملی جامہ پہننے کے بعد مزید ترقی کے لئے ذمہ داری دوسرے بینک / اداروں پر ڈالی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ RBI مختلف ادائیگی Â موں کو دیکھ بھال اور نگرانی بھی کرتی ہے۔

(۳۰) RBI پیمنٹ Â موں کو کیسے کنٹرول کرتی ہے ؟

پیمنٹ اینڈ سٹلمنٹ سسٹم بورڈ (کنٹرول اور سپرویژن کے لئے) RBI کے کنٹرول بورڈ کی ا - ذیلی کمیٹی ہے اور ادائیگی Â م امور یہ ا - اعلیٰ سطحی تنظیم ہے۔ اس بورڈ کا تعاون نیشنل پیمنٹ کو ± می ا - ٹیکنکل کمیٹی کے ذریعہ کیا جاتا ہے جس میں اعلیٰ قسم کے فنی مہارت سے بھرپور افراد شامل ہیں۔ بورڈ اور کو ± دونوں کا تعاون ا - نئے ڈپارٹمنٹ ''ڈپارٹمنٹ آف پیمنٹ اینڈ سیٹلمنٹ سسٹم'' (DPSS) کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ بورڈ پر یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ اتھارائز کرتے یکساں بنائے اور ملک میں تمام موجودہ اور مستقبل کے ادائیگی Â موں کو قائم کرے۔ بورڈ کو یہ بھی اختیار ہے کہ وہ ان Â موں اور متعلقہ پالیسیوں کیلئے ممبر & اصول مرتب $ کرے۔

(۳۱) گذشتہ دہائیوں میں ہندوستان میں پیمنٹ اور سٹیلمنٹ سسٹم میں کون سی بڑی ترقیاں تھیں۔

گذشتہ دہائی میں بینک کے ذریعہ عام لوگوں اور کارپوریٹ تنظیموں کو پیش کی جانے والی : مات ادائیگی Â موں میں ا -

بڑی حد تک اصلاح ہوئی ہے۔اس کا سہرا کچھ تو ڈبلیو ڈبلیو آر ی: مات میں بڑھتی ہوئی ٹیکنولوجی کے استعمال پر ہے اور کچھ بینکوں کے آپسی مقابلہ آرا پیداواری کے مد نظر لائی گئی ضروری تبدیلیوں کی وجہ سے۔

قابل مشاہدہ تبدیلیاں درج ذیل ہیں:

(۱) چیک کلیرنگ سسٹم میں بڑے پیمانہ پر سدھار ہوا ہے۔مقامی چیکوں کے کلیکشن کے صرف دو یا تین ہی دن لگتے ہیں،اس سے پہلے اس میں چار پانچ دن لگتے تھے۔۴۲ بڑے شہروں میں آٹو میٹک (خودکار) پروسسنگ سینٹر قائم کئے گئے جہاں پورے شہر سے موصول شدہ چیکوں پر رات میں کارروائی کی جاتی ہے۔غیر مقامی چیکوں کے کلیکشن کی مدت بھی بہت کم ہوئی ہے۔اب یہ ادا کرنے والے سینٹر کی موقع محل کے مطابق ۴ سے لے کر ۱۰ دنوں تک محدود رہ گئی ہے۔اس سے پہلے ۱۰ دن سے ایک مہینہ تک کا وقت لگتا ہے۔

(۲) ۹۰ کی دہائی میں کچھ مختلف الیکٹرانک ادائیگی طریقے وجود میں آئے۔الیکٹرانک کلیرنگ سروس (ECS) نے بڑی بڑی کارپوریٹ تنظیموں کی ان کے منافع سود اور ریفنڈ دلانے میں الیکٹرانک طور سے مدد کی نہ صرف یہ کہ سرمایہ کاری کرنے والے ہی وقت مقررہ پر ادائیگی حاصل کر سکتے تھے بلکہ کارپوریٹ بھی مادی طور پر اچھا خاصا بچا سکتے تھے مثلاً پیپر،ڈاک وغیرہ کے اخراجات سے بچا کر۔بچتوں کا اندازہ اس حقیقت پر نظر ڈالنے سے ہوتا ہے کہ ۳۶ ملین ایسے ٹرانزیکشن ۰۶-۲۰۰۵ میں ECS کے ذریعہ مکمل کئے گئے۔اسی طرح ECS کے توسط سے یوٹیلیٹی بل مقررہ تاریخ میں ہی حاصل کر سکتے ہیں۔کیش روانی بھی بہت آسان ہو گئی ہے ۰۶-۲۰۰۴ میں ایسے ۱۶ ملین ٹرانزیکشن تھے۔

(۳) الیکٹرانک فنڈ ٹرانسفر سہولیت (EFT) نے پیسے کی تحویل کے دھارے کو بدل ڈالا ہے ریزرو بینک کی EFT سہولیت کا استعمال کر کے،کمرشیل بینکوں نے اپنے کسٹمروں کو اسی دن تحویل کی سہولیت فراہم کرنے کی پیشکش شروع کر دی ہے بلکہ اسی پر پوری صلاحیت کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔بینک کسٹمر ۱۵ اہم مراکز پر اس سہولیت کے ذریعہ ایک دوسرے کو فنڈ ٹرانسفر کر سکتے ہیں۔ EFT کی ایک قسم Special EFT ہے جو خاص طور سے نیٹ ورک پر انچوں کے لئے تشکیل دی گئی ہے،یہ فنڈ ٹرانسفر کو اسی دن ملک میں کہیں بھی واقع کمپیوٹرائزڈ اور نیٹ ورک پر انچوں کے اپنے دائرہ کار کے ذریعہ مکمل کر دیتی ہے۔انٹرنیٹ بینکنگ انفراسٹرکچر والے بینک EFT کے لئے بلا روک ٹوک عملی جامہ پہنا رہے ہیں۔

(۴) ریل ٹائم گراس سیٹلمنٹ سسٹم (RTGS) (EFT scenario) میں ایک نئی سمت کا اضافہ کرتا ہے۔کارپوریٹ تنظیموں اور دوسرے بینک کسٹمر اپنے فنڈ کو تشکیل شدہ پرانچوں میں فوری طور پر ٹرانسفر بھی کر سکتے ہیں (تقریباً ۹۶۰۰ موجود طور پر) RTGS کے جاری اصولوں کے مطابق اگر کریڈٹ Apply نہیں کر سکتا ہے تو اسے دو گھنٹہ کے اندر واپس ہو جانا چاہیے مطلب یہ کہ زیادہ سے زیادہ تاخیر صرف ۲ گھنٹہ کی ہونی چاہئے۔

(۵) ملک میں ATM کے قیام میں بڑی تیزی رہی ہے۔ بینک کسٹمر اب اپنے کھاتے ۔کیش نکلوانے ،جمع کرنے ،بیلنس æ ی،B بکوں کی حصولی اسٹاپ ا 2 کشن کا%اءوغیرہ کیلئے 24x7 کی C کھولا h ہیں۔ATM کی تعداد ملک میں تقریبا ۱۶۰۰۰ ہے اور ہر مہینہ چندسو کا اضافہ بھی ہو رہا ہے۔

(۶) پچھلے تین چار سالوں میں پیمنٹ کارڈ (ڈ P اور کریڈٹ کارڈ) کے استعمال میں قابل اضافہ ہوا ہے۔دسمبر ۲۰۰۴- ملک میں پیمنٹ کارڈوں کی تعداد ۳۳۰۴۰ کروڑ تھی۔ کارڈ کی بے حد بڑھتی ہوئی یہ تعداد صرف سہو (*حفاظت ،اعتماد کی ہی C نہیں بلکہ Đادی کنزیومر، شہرت اور * زاری کی C بھی ہے جو ملک بھر میں پھیلی ہوئی ہے۔

ہندوستان میں پیمنٹ سسٹم

چیکنگ کلینگ

۱۔	کلینگ ہاؤس کی تعداد	۱۰۴۷
	MICR Cheque والے کلیر- ہاؤس کی تعداد	
۲۔	وسنگ لیاقت وسعت	۴۲
۳۔	مزید (مجوزہ) MICR سینٹروں کی تعداد	۲۰
۴۔	یومیہ اوسط (دستاویز)	
	۴۰MICR سینٹر	۴۸ء۱۲۷ لاکھ
	جس میں ۴ a وسینٹر	۴۹ء۱۷ لاکھ
	ق# میں	۴۳ء۸۷ لاکھ
۵۔	یومیہ اوسط (ویلیو)	
	۴۲MICR سینٹر	۱۴۵۷۸۰ کروڑ
	جس میں ۴ a وسینٹر	۲۲۴۳۵ کروڑ
	ق# میں	۴۴۵۰ کروڑ
۶۔	ہائی ویلیوکلیر- والے سینٹر	۱۵ RBI ۳۰ دوسرے

الیکٹرانک کلیرنگ

۱۔	ECS کے زیر احاطہ سینٹروں کی تعداد	
	RBI سینٹر	۱۵
	SBI سینٹر	۲۵
	SB Indore سینٹر	۱
	PNB سینٹر	۲
	یو 2 بینک آف انڈیا	۱
۲۔	EFT کے زیر احاطہ سینٹروں کی تعداد	۱۵
۳۔	SEFT کا دائرہ	
	بینکوں کی تعداد	۳۵
	سینٹروں کی تعداد	۱۸۲
	برانچوں کی تعداد	۳۲۹۵
۴۔	ECS Users (ممبئی)	
	کریڈٹ	۵۲۲
	ڈیبٹ	۵۰

بڑا ویلیو سسٹم

۱۔	RTGS	
	ممبر بینک	PDS۱۵+۹۵
	کسٹمر ٹرانزیکشن کی پیش کش کرنے والے بینکوں کی تعداد	۷۹
	زیر احاطہ سینٹر	۴۲۰
	بینک برانچ	۹۶۱۴
	یومیہ اوسط والیوم اور ویلیو	

انٹر بینکنگ	
والیوم	۳۵۰۰
ویلیو	۴۰۰۰۰ کروڑ
کسٹمر	
والیوم	۲۵۰۰
ویلیو	۱۰۰۰۰ کروڑ
۲۔ (NDS) (PDO) ممبر	۱۵۹
یومیہ اوسط والیوم	۶۱۰
یومیہ اوسط ویلیو	۸۹۸۴ کروڑ
۳۔ CBLO کلیئرنگ ممبر	۱۱۳
یومیہ اوسط والیوم	۱۲۴ء۹۲
یومیہ اوسط ویلیو	۴۴۷۶ کروڑ
FX کلیئرنگ ممبر	۷۳
یومیہ اوسط والیوم	۱۷۸۵ء۰۴
یومیہ اوسط ویلیو	۱۶۲۳۰ کروڑ
کارڈ ٹرانزیکشن	
۱۔ جاری کردہ کارڈوں کی تعداد	
کریڈٹ	۱ء۳۵ کروڑ
ڈیبٹ	۳ء۷۹ کروڑ
اسمارٹ	۳۵۹۱۵
۲۔ ATM کی تعداد	۱۲۰۰۰+
کلیئرنگ ہاؤس	

ریزروبینک آف #*یا - ا - عام آدمی کیلئے

ا۔	کلیرنگ ہاؤس ` نے والے بینک	MICR	NON MICR
	ریزروبینک آف #*یا	٦	ا
	اسٹیٹ بینک آف #*یا	١٦	٦٧٢
	اسٹیٹ بینک آف بیکا ۔ وجے پور		٥٠
	اسٹیٹ بینک آف حیدرآ باد		٥٣
	اسٹیٹ بینک آف # ور	ا	٢٣
	اسٹیٹ بینک آف میسور		٤٥
	اسٹیٹ بینک آف Cیالہ		٥٠
	اسٹیٹ بینک آفسوراشٹریہ		١٩
	اسٹیٹ بینک آفتراوا	ا	٨٧
	یو 2 بینک آف #*یا	ا	ا
	یونائیٹڈ بینک آف #*یا		٣
	بینک آف #*یا	ا	
	PNB	ا	١٠
	BOB	٣	
	OBC	ا	
	کینرا	٣	
	CBI	ا	
	کارپور c بینک	ا	
	آندھرابینک	ا	
	کل	٤٢	١٠٠٥

٢۔ کلیرنگ ہاؤس اسٹیٹ وائس

پڈی زٹ & ٣

ک*.ٹ	۱۰۸
لتر پردیش	۱۰۵
کیرالہ	۱۰۲

اس*.ت کی پوری کوشش کی گئی ہے کہ اعداد وشمار صحیح رہیں۔کسی شبہ*ـ شک کے وقت بہرحال پر$ کو پB کیا جائے۔

چوRBI è* زمہ ین اور صحیح معلومات مہا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا لہذا زلر ین کو اس*.ت سے*. خبر ہو* چاہئے کہ RBI اس سا$ پر مشتمل کسی بھی مواد میں تکمیل*ـ درõ کیلئے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرے گا اور سفارش کر* ہے کہ زلر ین اس کے استعمال میں خود احتیاطی اور ذاتی فیصلہ سے کام لیں۔

دوسرے وی$ سائٹوں کے رابطے معلومات سے متعلقہ آپ کی ضرور*ـت میں تعاون دینے کے لئے فراہم کئے گئے ہیں لیکن RBI ان سائٹوں کے محتو*ـت کے لئے ذمہ دار نہیں۔

اس وی$ سا$ کے کسی بھی حصہ میں کسی ا- شخص*ـ تنظیم کی لسٹ RBI کی جا$ کسی بھی# راج کی دلیل نہیں ہے اور نہ ان: مات کی دلیل جو اس شخص*ـ تنظیم کے ذریعہ فراہم کی گئی ہوں۔

ضما$*ـ ذمہ داری سے د& بر داری

اس وی$ سا$ کے محتو*ـت ’’As is‘‘ C*ـ پر کسی بھی قسم کی ضما$ کے بغیر مہیا کئے گئے ہیں۔اس سلسلہ میں RBI کسی بھی طرح ذمہ دار جواب دہ نہیں ہوسکتی۔

(الف) اس وی$ سا$ کے محتو*ـت کی کسی بھی مخصوص غرض کے لئے درõ صحت، صداقت* زمہ نی وقت، عدم خلاف ورزی، عنوان، موزو₦ کے لئے۔

(ب) اس وی$ سا$ پر د7ـب تمام محتو*ـت کسی طرح مشترکہ فنکشن مسلسل اور غلطی سے مبرا ہیں*ـ یہ کہ خامیاں ٹھیک کر دی جا N گی اور*ـ کہ یہ وی$ سا$ اور سرور تمام وائرس سے خالی ہے*ـ ہوگا اسی طرح تمام دوسرے غیر مقید عناصر سے بھی خالی ہے۔

RBI کسی قسم کے نقصان*ـ کسی قسم ضیاع کے لئے بھی ذمہ دار نہیں ہے خواہ وہ وی$ سا$ کے استعمال کے نتیجہ میں بر آمد ہوا ہو۔ساتھ ہی ساتھ اس نقصان*ـ خسارہ کے لئے بھی ذمہ دار نہیں جو وی$ سا$ میں فراہم*ـ مشتمل محتو*ـت پر اعتماد کے نتیجہ میں ہوا ہو۔

اس وی$ سا$ کے محتو*ـت سے کسی قسم کے فائنانسٹیل*ـ پر فیشنل مشورے کی فراہمی نہیں ہے۔اگر فائنانشیل*ـ پر فیشنل مشورے درکا ہوں تو کسی اہل*ـ*. صا # لیاقت پیشہ ورفن کار کی: مات حاصل کی جا N۔

Access رسائی کا اختیار

RBI اس ویب سائٹ میں وقتاً فوقتاً ترمیم کرنے، اپ ڈیٹ کرنے کا اختیار محفوظ رکھتا ہے۔ RBI کو اختیار حاصل ہے کہ وہ اس ویب سائٹ میں کسی خاص شخص کے ACCESS کو روک دے یا انکار کر دے یا اس ویب سائٹ کے کسی خاص انٹرنیٹ ایڈریس سے Access موقوف کر دے۔ اسے اس سلسلہ نہ بتلانے کی ضرورت ہے اور نہ ہی اس کے لئے وقت کی تحدید ہے۔

اس ویب سائٹ سے دوسرے ویب سائٹوں کے رابطے

اس ویب سائٹ کے دوسرے ان ویب سائٹوں سے Hyper links ہیں جو RBI کے ذریعہ زیر اہتمام نہیں ہیں۔ RBI ان ویب سائٹوں کے محتویات کے لئے ذمہ دار نہیں اور ان ویب سائٹوں میں Access کا استعمال اور ایسے منسلکہ ویب سائٹوں میں Access کی پوری ذمہ داری خود آپ پر ہے۔

دوسرے ویب سائٹوں پر تمام Hyper links اس ویب سائٹ کے استعمال کرنے والے کیلئے بطور آسانی مہیا کئے گئے ہیں۔ کہیں حالات میں RBI کو کسی تجارتی یا سرروس مارک، لوگو یا کسی دوسری چیزوں کے ساتھ منسلک یا ملحق نہیں مانا جائے گا جو ان ویب سائٹس پر ظاہر ہوں یا استعمال ہوں جو اس ویب سائٹس سے منسلک ہیں۔

اس ویب سائٹ کے ساتھ دوسرے ویب سائٹ کے رابطے

سوائے مندرجہ ذیل سٹنگ کے، اس ویب سائٹ کے سائٹ رابطہ یا تو اس کے محتویات کی فریمنگ بالکل ممنوع ہے۔

ہوم پیج کے ساتھ رابطہ

آپ اس ویب سائٹ کے ہوم پیج کے http://www.rbi.org.in پر RBI دیکھنے پر تحریری طور پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

اس ویب سائٹ کے ہوم پیج Hyper linking کیلئے استعمال کنندہ کو چاہئے وہ کہ ایک مخصوص درخواست کرے اور Hyper Linking یا اس ویب سائٹ یا اس کے محتویات کی فریمنگ یا ایسے کسی سرگرمی سے پہلے RBI کی اجازت ضروری ہے۔

RBI کو حق حاصل ہے کہ وہ Hyper linking یا اس ویب سائٹ یا اس کے محتویات کی فریمنگ کی اجازت دیتے وقت اس کو مشروط کر دے۔

اس ویب سائٹ سے رابطہ اور اس کے محتویات کی فیریمنگ کے ان شرطوں کی لازمی ہے۔ استعمال کی ان شرطوں میں ترمیم یا تبدیل کے بعد بھی یہی احکام قابل نفاذ ہوں گے اگر استعمال کنندہ کو استعمال کی یہ شرطیں منظور نہیں ہیں تو اس ویب سائٹ یا اس کے محتویات کی فریمنگ سے رابطہ منقطع کر دینا چاہئے۔

RBI کو یہ بھی اختیار حاصل ہے کہ وہ تمام ایسے رابطوں یا کسی بھی ایسی سائٹ کی فریمنگ کو باطل قرار دے جو غیر منا &

ہوں لادینی ہوں، نیک آمیز ہوں، غیر قانون شکن ہوں، فحش ہوں، شائشتہ ہوں، غیر قانونی موضوع ہوں، م ہوں مواد ہوں * غیر قانونی معلومات ہوں، ایسے مواد اور معلومات ہوں جو کسی تحریری قانون کسی علمی جائیداد پرائیویٹ، ذاتیات پبلسٹی حقوق کے خلاف ہوں۔

RBI کو پورا اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی غیر مستند رابطوں فریمنگ کو باطل قرار دے اور کسی دوسری ویب سائٹ پر دستیاب محتویات سے دستبردار ہوتی ہے جو اس ویب سائٹ سے پہونچ ہوں اس سے لی گئی ہوں۔

(سیل) بھاری رزروبینک

زبان منتخب کیجئے

سائٹ میپ! ہم سے رابطہ کریں

ہمارے بارے میں مفید معلومات FAQs فائینشل ایجوکیشن شکایت / دوسرے رابطے

رزروبینک آف انڈیا - شکایت ازالہ شعبہ Regional Director کے ماتحتی میں اپنے تمام علاقائی آفسوں میں قائم کیا ہے۔ جس کو RBI کے کسی بھی شعبہ سے کوئی شکایت ہو وہ اپنا / اپنی رپورٹ Complaint Redressal cell شکایت ازالہ شعبہ میں درج کراسکتا ہے۔ شکایت نامہ میں مندرجہ ذیل حقائق کی خانہ پری ہونی چاہئے (۱) شکایت کرنے والے کا نام اور پتہ (۲) وہ شعبہ جس کے خلاف شکایت درج کی جاتی ہے (۳) متعلقہ معاملہ شکایت کے حقائق مع G کی دستاویزات / کوئی ہوں جن پر شکایت کرنے والے کو اعتماد ہو۔ عوامی اپنی شکایت رپورٹوں کے ساتھ ہر علاقائی آفس میں تعینات افسر سے رابطہ بھی کر h ہیں۔

ریجنل آفسوں میں شکایت ازالہ شعبوں پر تعینات شدہ نوڈل افسران

آفس	نوڈل افسر کا نام اور اس کا منصب		ٹیلیفون نمبر
احمد آباد	شری دیپک چکالے	منیجر	079-27542216
بنگلور	محترمہ نمیار	اسسٹنٹ جنرل منیجر	080-22277620
بیلاپور	جناب پی.ام.C	//	022-2757617
بھوپال	جناب ڈی.سی.سونی	منیجر	0755-2553179
بھنیشور	محترمہ منیشا مشرا	اسسٹنٹ جنرل منیجر	0674-2406089
چندی گڑھ	جناب ارا کمار شرما	ڈپٹی جنرل منیجر	0172-2721366

ریزرو بینک آف انڈیا - عام آدمی کیلئے

چنئی	جناب اس شری نواسن	اسسٹنٹ جنرل منیجر	044-25367236
گوہاٹی	جناب پی مودکما	//	0361-2517111
حیدرآباد	جناب کے موہن راؤ	//	040-23231043
جے پور	جناب جی سی سنگھ	منیجر	0141-2562060
جمو	جناب چھوٹو رام	//	0191-2474886
کانپور	جناب ڈی آر کلکرنی	اسسٹنٹ جنرل منیجر	0512-2306381
کوچی	محترمہ سنتھا پل	منیجر	0484-2402820
کولکاتہ	جناب اے بی مہاپاترا	ڈپٹی جنرل منیجر	033-2230470
لکھنؤ	کانپور آفس کے زیر نگرانی		
مومبائی	محترمہ اے اس تیلانگ	اسٹنٹ جنرل منیجر	022-22665724
ناگپور	جناب ڈی ڈی چوکنجکر	منیجر	0712-2532351 EXT 387
نیودہلی	جناب جی سی تعلقدار	اسٹنٹ جنرل منیجر	011-23731054
پنجی	جناب راہل سنہا	منیجر	0832-2438660
پٹنہ	جناب چندن کمار	اسٹنٹ جنرل منیجر	0612-2322587
ترواننتھا پورم	جناب جی لینین	منیجر	0471-2324778

شکایت کرنے والے کو اگر ۳۵ دن کے اندر جواب نہ ملے یا موصول جواب سے مطمئن نہ ہو تو وہ Shri c.Krishnan, Executive Director ,RBI,Central office Bulding,Shahid Bhagat Singh Marg, Mumbai 400 001 کے پاس لکھ سکتے ہیں۔